روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ہفتہ 6 راگست 2011ء 5 رمضان 1432 ہجری 6 ظہور 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 181

روحانی ڈھال

ایک صحابی بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

روزہ اللہ کے عذاب کے مقابل پر اسی طرح ڈھال ہے جس طرح تلوار سے بچنے کیلئے اسلحہ ڈھال بنتا ہے۔

(کنزالعمال جلد8صفحہ 453حدیث نمبر:23623)

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

جو شخص سفر پر ہو یا بیمار ہو تو وہ اتنے دن کے روزے بعد میں رکھے۔ یہاں یہ نہیں فرمایا کہ جو سفر پر ہو یا بیمار رہو اور وہ روزے نہ رکھ سکے تب وہ ان روزوں کو پورا کرے۔ تو ان الفاظ سے یہ واضح ہوتا ہے کہ اگر کوئی شخص غلطی سے بیماری میں روزہ رکھ لیتا ہے یا سفر میں روزہ رکھ لیتا ہے تو قرآن کریم کی اس آیت پر تبھی وہ کاربند رہ سکتا ہے کہ ان روزوں کے باوجود کسی اور وقت میں روزے رکھے۔ کیونکہ قرآن کریم نے تو یہ کہا ہی نہیں کہ روزے چھوٹیں تب اور وقت میں روزے رکھو۔ قرآن کریم نے تو صرف یہ فرمایا ہے کہ جو دن رمضان کے ایسے آئیں جن میں تم بیمار ہو یا سفر میں ہو تو ان دنوں کے روزے تم نے دوسرے دنوں میں رکھنے ہیں۔ مگر بہانہ جو بھی نہیں بننا چاہئے بات یہ ہے کہ سفر کے متعلق بعض لوگ کہہ دیتے ہیں ''جی اَج کل دے سفر دا کی اے۔ بڑا آرام ہے ریل وچ بیٹھے ایتھوں اوتھے پہنچ گئے''۔ لیکن اگر روزہ رکھنا عبادت ہے۔ تو عبادت خواہ جونسی بھی ہو۔ اسے ہم نے اس کی پوری شرائط کے مطابق ادا کرنا ہے۔ مثلاً قرآن کریم کا پڑھنا، نوافل ادا کرنا، رات کو جاگنا، دن کو بھوکے اور پیاسے رہنا۔ پھر بری عادتوں کو چھوڑنا اور کئی نیکیوں کے کرنے کا اپنے ربّ سے وعدہ کرنا۔ وغیرہ کئی چیزیں ہیں جن کا تعلق رمضان کے مہینے سے ہے۔ سو اگر رمضان کی عبادت کماحقہ ہم نے ادا کرنی ہے تو یقینی بات ہے کہ چاہے ریل کا سفر ہو۔ یا ہوائی جہاز کا ہم اس عبادت کو سفر میں یا بیماری میں کماحقہٗ ادا نہیں کر سکتے۔ ایک شخص بیماری کی وجہ سے مثلاً نوافل ادا نہیں کر سکتا۔ اور نہ ہی رات کو دعا کرنے کا موقع پاتا ہے۔ تو ایک طرح اس نے اس عبادت سے پوری طرح فائدہ نہ اٹھایا صرف بھوکا پیاسا رہنا ہی تو روزے کا مقصد نہیں کہ صبح صبح کسی کو اس کے گھر والے اٹھائیں۔ یا سوئے سوئے اس کے منہ دودھ کا پیالہ یا ہارلکس کا ایک گلاس ڈالدیں اور پھر وہ لیٹ جائے۔ اور سارا دن سوتا رہے اور پھر شام کے وقت اس کو افطاری کے لئے اٹھا دیا جائے۔

یہ کوئی روزہ نہیں نہ یہ رمضان کی عبادت کہلائے گی بہرحال بہانہ بھی نہیں کرنا چاہئے۔ کہ کسی طرح روزے کو چھوڑ دیا جائے۔ بیماری کے متعلق تو بہانہ بنانا آسان ہے اس لئے بڑی احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے یہ صرف ڈاکٹر ہی فیصلہ دے سکتا ہے۔ کہ یہ بیماری ایسی ہے کہ جس کی وجہ سے روزہ چھوڑا جائے۔ بعض بیمار ایسے ہوتے ہیں کہ بظاہر چنگے بھلے معلوم ہوتے ہیں چلتے پھرتے بھی ہیں لیکن ڈاکٹر یہ فیصلہ دے دیتا ہے کہ وہ روزہ نہ رکھیں۔ مثلاً ایک شخص بلڈ پریشر کا بیمار ہے۔ اور ڈاکٹر کے نزدیک اس کا روزہ رکھنا اس کے لئے خطرناک ثابت ہو حالانکہ وہ چلتا پھرتا ہوگا۔ باتیں بھی کرتا ہوگا۔ اسی طرح بعض ایسی بیماریاں بھی ہوسکتی ہیں کہ ڈاکٹر یہ فیصلہ دے۔ کہ اس بیماری میں روزہ رکھنا مضر نہیں بلکہ مفید ہوگا۔

پس ہمیں بہانہ بنا کر روزہ نہ چھوڑنا چاہئے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ سے تو کوئی چیز مخفی نہیں اور نہ کسی کی حالت چھپی ہوئی ہے۔ ہم اس کے ساتھ فریب یا چالاکی سے کام نہیں لے سکتے۔

(خطبات ناصر جلد اول ص 65)

تحریری امتحان

داخلہ جامعہ احمدیہ 2011ء

امیدواران برائے داخلہ جامعہ احمدیہ ربوہ کا تحریری امتحان مورخہ 15 راگست 2011ء کو ہوگا۔

میٹرک کے رزلٹ سے امیدواران فوری طور پر وکالت تعلیم کو اطلاع دیں۔ (رزلٹ کارڈ کی کاپی، گزٹ کی کاپی یا انٹرنیٹ سے رزلٹ بھی بعد از تصدیق بذریعہ فیکس بھجوایا جاسکتا ہے)

جنہوں نے ایف اے کا امتحان دیا ہے جونہی رزلٹ نکلے فوری طور پر وکالت تعلیم کو اطلاع دیں۔

ربوہ کے تمام امیدواران کیلئے مورخہ 11 راگست 2011ء تک وکالت تعلیم تحریک جدید سے اپنی رول نمبر سلپ حاصل کرنا ضروری ہے۔

ربوہ سے باہر کے امیدواران امتحان کیلئے مورخہ 15 راگست 2011ء کو صبح 8 بجے وکالت تعلیم تحریک جدید سے اپنی رول نمبر سلپ حاصل کرلیں۔

تمام امیدواران امتحان کے وقت سند/ رزلٹ کارڈ/ سکول، کالج سرٹیفکیٹ اصل اور تصدیق شدہ فوٹو کاپی ساتھ لائیں۔

فون نمبر:047-6211082
فیکس:047-6212296

(وکالت تعلیم)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

مشعلِ راہ

جو رمضان میں نہ بخشا گیا وہ کب بخشا جائے گا

سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 15 ؍اکتوبر 2004ء میں حضرت مسیح موعود کے حوالے سے فرماتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ **رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب رمضان کے مہینے کی پہلی رات ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کی طرف دیکھتا ہے اور جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کی طرف دیکھتا ہے تو پھر اسے کبھی بھی عذاب نہیں دیتا۔ اور اللہ تعالیٰ ہر روز ہزاروں لاکھوں افراد کو جہنم سے نجات دیتا ہے۔ پس جب رمضان کی 29 ویں رات ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ رمضان کی گزشتہ 28 راتوں کے برابر لوگوں کو بخش دیتا ہے۔** (الترغیب والترھیب ۔کتاب الصوم ۔الترغیب فی صیام رمضان) یہاں اس حدیث میں ہے وَاِذَا نَظَرَ اللّٰہُ اِلٰی عَبْدٍ لَمْ یُعَذِّبْہُ اَبَدًا. تو یہاں عَبْد کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ یعنی جو کامل فرمانبردار ہو، اس کی طرف جھکنے والا ہو، اس کی عبادت کرنے والا ہو۔ فرمایا کہ جب میرے ایسے بندے ہوں گے، جب ایک دفعہ میں ان کو اپنی پیار کی چادر میں لپیٹ لوں گا تو پھر انہیں کوئی دشمن نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ اور اللہ تعالیٰ بھی انہیں جنتوں کا وارث ٹھہرائے گا۔ اللہ تعالیٰ سب کو حقیقی عبد بننے کی توفیق عطا فرمائے۔

طبرانی الاوسط میں حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا کہ میں نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپؐ فرما رہے تھے: رمضان آ گیا ہے اور اس میں جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے مقفل کر دیئے جاتے ہیں۔ اور شیاطین کو اس میں زنجیروں سے جکڑ دیا جاتا ہے۔ ہلاکت ہو اس شخص کے لئے جس نے رمضان کو پایا اور اس سے بخشا نہ گیا۔ اور وہ رمضان میں نہیں بخشا گیا تو پھر کب بخشا جائے گا۔

(الترغیب والترھیب ۔کتاب الصوم ۔الترغیب فی صیام رمضان)

تو اس سے پہلی حدیث کی بھی مزید وضاحت ہو گئی کہ باوجود اس کے کہ اللہ تعالیٰ نے تمام تر ایسے سامان پیدا کر دیئے ہیں جن سے ایک انسان اللہ تعالیٰ کا حقیقی عبد بھی بن سکے پھر بھی اگر وہ عبد نہیں بنتا، رمضان سے فیض نہیں اٹھاتا، اس کی عبادت کرنے والا، اس کے احکامات پر عمل کرنے والا، نیکیوں کو پھیلانے والا نہیں بنتا، تو فرمایا کہ پھر اس پر صرف افسوس ہی کیا جا سکتا ہے۔ بلکہ اللہ کے رسول نے فرمایا کہ اس پر ہلاکت ہے کہ ان تمام سامانوں اور اللہ تعالیٰ کی رحمت کے باوجود بھی اپنے آپ کو نہ بخشوا سکا۔ پس اس بخشش کے حصول کے لئے حقوق اللہ اور حقوق العباد کے معیار قائم کرنے ہوں گے، ان کو ادا کرنا ہو گا۔ اللہ تعالیٰ اس کی توفیق دے۔

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ”جس شخص نے رمضان کے روزے ایمان کی حالت میں اور اپنا محاسبہ نفس کرتے ہوئے رکھے۔ اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور اگر تمہیں معلوم ہوتا کہ رمضان کی کیا کیا فضیلتیں ہیں تو تم ضرور اس بات کے خواہشمند ہوتے کہ سارا سال ہی رمضان ہو۔“

(الجامع الصحیح مسند الامام الربیع بن حبیب، کتاب الصوم باب فی فضل رمضان)

جو پہلی حدیث میں فرمایا تھا کہ ہزاروں اور لاکھوں کو بخش دے گا اس کی یہاں مزید وضاحت کی گئی ہے کہ روزے ایمان کی حالت میں اگر ہوں گے۔ روزے بھی رکھ رہے ہو گے اور ایمان کی حالت میں رکھ رہے ہو گے، جو رکھنے کا حق ہے وہ ادا کر رہے ہو گے، اپنے نفس کا محاسبہ بھی کر رہے ہو گے، اپنے آپ کو بھی دیکھ رہے ہو گے، یہ نہیں کہ صرف دوسروں کی برائیوں پہ نظر ہو بلکہ اپنا بھی جائزہ لے رہے ہو گے، اللہ تعالیٰ کے خاص بندے بننے والے ہو گے تو پھر برکتوں سے فیض پانے والے ہو گے۔

(روزنامہ الفضل 11/ اکتوبر 2005ء)

مکرم قدرت اللہ ایاز صاحب امریکہ

آن لائن قرآن سیکھیں اور سکھائیں

آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں:۔

خیرکم من تعلم القرآن و علمه

(بخاری کتاب الفضائل القرآن)

ترجمہ: تم میں سے بہتر وہ ہے جو قرآن کریم سیکھتا اور دوسروں کو سکھاتا ہے۔

یہ وہ طریق ہے جو آنحضرت ﷺ نے ہمارے لئے قائم فرمایا کہ ہم خوبصورتی سے تلاوت کریں اور ترجمہ پر غور کرتے ہوئے خدا تعالیٰ کی قدرتوں اور طاقتوں کو یاد رکھیں اور ان چیزوں پر عمل کریں جن کا ہمیں قرآن کریم نے حکم دیا ہے۔ اور ان کی پیروی نہ کریں جن پر خدا کا عذاب نازل ہونے کا ذکر ملتا ہے۔

حضرت مسیح موعود قرآن کریم سے بہت ہی عشق و محبت رکھتے تھے۔ آپ نے آج کے تاریک دور میں بھی دین کی حقیقی تصویر لوگوں کے سامنے پیش کی اور قرآن کریم کے حقیقی مطالب و معارف بیان فرمائے۔ آپ فرماتے ہیں۔

”قرآن کریم کی تعلیم تقویٰ کے اعلیٰ درجہ تک پہنچانا چاہتی ہے۔ ان کی طرف کے موافق اپنے تئیں بناؤ“۔ (ازالہ اوہام)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے قرآن کریم کی تلاوت اور اس کے مطالب پر غور کرنے کی بہت تحریک فرمائی ہے۔ جس کے ضمن میں ایم ٹی اے پر آپ کی ترجمۃ القرآن کلاس ہمارے لئے کسی خزانہ سے کم نہیں۔

آپ فرماتے ہیں۔

”ہر گھر والے کا یہ فرض ہے کہ وہ قرآن کریم کی طرف توجہ دے۔ قرآن کے معنی سمجھنے کی طرف توجہ دے ایک بھی آپ کے گھر کا فرد ایسا نہ ہو جو روزانہ قرآن کریم پڑھنے کی عادت نہ رکھتا ہو اور قرآن کریم کے مضامین سمجھ کر پڑھے اور جو بھی ترجمہ میسر ہے اس کے ساتھ ملا کر پڑھے۔ پس قرآن کریم کو ترجمے کے ساتھ پڑھنے کی طرف ساری جماعت کو متوجہ ہونا چاہئے۔“ آپ مزید فرماتے ہیں۔

”ہماری نسلوں کو اگر سنبھالنا ہے تو قرآن کریم نے سنبھالنا ہے۔ تلاوت قرآن کریم کی عادت ڈالنا اور اس کے معانی پر غور کرنا ہی ہماری بنیادی ضرورت ہے اور تربیت کی کنجی ہے۔ جس کے بغیر ہماری تربیت ہو نہیں سکتی......“

(خطبہ جمعہ فرمودہ 7 جولائی 1997ء)

ٹیکنالوجی روز بروز آسان اور تکنیکی صلاحیتوں سے بھرپور ہوتی جا رہی ہے۔ انٹرنیٹ کو آج کے دور کی ایک اہم ضرورت سمجھا جاتا ہے۔ یہ ہماری زندگی کا حصہ بنتا جا رہا ہے۔ انٹرنیٹ نے انسان کے لئے رابطوں کو آسان بنا کر دین اور دنیا کے علم کے پھیلاؤ کی حدیں عبور کر دی ہیں۔ ہر مقصد کے لئے انٹرنیٹ استعمال کیا جا رہا ہے۔ انسانی زندگی کو سہل اور کامیاب بنانے کیلئے انٹرنیٹ سے فائدہ اُٹھایا جا رہا ہے اور پڑھانے والے کے درمیان فاصلے کو بے معنی بنا دیا ہے کہ وہ دنیا کے کون سے براعظم میں ہے۔ مغربی ممالک میں جہاں قرآن کریم پڑھانے کی رسائی اتنی آسانی سے میسر نہیں ہے۔ وہاں انٹرنیٹ نے اس مسئلے کو حل کر دیا ہے۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے اب ہماری جماعت میں بھی online قرآن کلاسز کا اجراء ہو چکا ہے۔ فروری 2010ء سے احمدی احباب پوری دنیا میں online کے ذریعے تعلیم القرآن کی کلاسز لے رہے ہیں۔ اس وقت جن ممالک سے احمدی احباب ان کلاسز سے استفادہ کر رہے ہیں ان میں **امریکہ، کینیڈا، آئرلینڈ، سویڈن اور پاکستان** شامل ہیں۔ جو بذریعہ انٹرنیٹ قرآن کریم صحت تلفظ کے ساتھ سیکھ رہے ہیں۔ طالب علموں کو یہ سہولت دی گئی ہے کہ اپنے مقامی وقت کے مطابق جس وقت چاہیں آن لائن کلاس لے سکتے ہیں۔ ایک وقت میں ایک طالب علم پڑھتا ہے۔ کلاس کا دورانیہ 30 منٹ کا ہوتا ہے۔

Live ٹیچر کے ذریعے قرآن مجید پڑھایا جاتا ہے۔ ٹیچر سکرین Share کرواتے ہیں۔ دوسری طرف Student کو قرآن مجید نظر آتا ہے۔ Student کو اپنا قرآن مجید کھولنے کی ضرورت نہیں پڑھتی۔ اس میں ایک کلاس روم کی طرح کا ماحول ہوتا ہے۔

ٹیچر وائٹ بورڈ کو استعمال کرتے ہوئے قرآن اور دینی تعلیم دیتے ہیں۔

اس کلاس کے ذریعے بچے قرآن کریم حفظ بھی کر رہے ہیں۔ ان کلاسز میں قرآن مجید کے علاوہ اردو زبان کورس۔ احادیث مبارکہ اور وقف نو کا پورا نصاب بھی کروایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ بچوں کو تلاوت، نظم اور تقریر کی تیاری بھی کروائی جاتی ہے۔

مزید معلومات کے لئے اس website کا visit کریں۔

www.alquranmilwaukee.com

لغویات سے بکلی اجتناب سے ہی فلاح اور نجات ملتی ہے

ہر وہ کام جس سے وقت ضائع ہو لغو ہے اور وقت ضائع کرنا ایک قومی جرم اور بددیانتی ہے

مکرم رانا غلام مصطفیٰ منصور صاحب

اللہ تبارک وتعالیٰ قرآن کریم میں مومنوں کی شان بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے۔

اور وہ جو لغو سے اعراض کرنے والے ہیں۔

(23۔المومنون:4) اللغو کے معنے ہیں۔ ہر ایسا کلام یا فعل جو کسی توجہ کے قابل نہ ہو۔(اقرب)

ہر بری اور ناپسندیدہ بات کو بھی لغو کہتے ہیں (مفردات) پھر اللغو کے معنے لکھے ہیں بے ہودہ کلام وغیرہ۔ کتے کی آواز (المنجد)

حضرت اقدس مسیح موعود اس آیت کا مفہوم بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

’’مومن وہ ہیں جو لغو باتوں اور لغو کاموں اور لغو حرکتوں اور لغو مجلسوں اور لغو صحبتوں اور لغو تعلقات سے کنارہ کش ہو جاتے ہیں۔‘‘

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم۔ روحانی خزائن جلد 21 صفحہ نمبر 197)

پھر حضور فرماتے ہیں۔

اس میں حکمت یہی ہے کہ لغویات سے منہ پھیرنے میں صرف ترک شر ہے اور شر بھی ایسی جس کی زندگی اور بقاء کے لئے کچھ ضرورت نہیں، اور نفس پر اس کے ترک کرنے میں کوئی مشکل نہیں۔

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم روحانی خزائن جلد 21 صفحہ نمبر 204)

ہمارے پیارے آقا و مولیٰ سیدنا حضرت اقدس محمد رسول اللہ ﷺ نے لغویات سے پرہیز کے بارہ میں فرمایا ہے کہ انسان کے اسلام کا حسن اس بات میں ہے کہ وہ تمام لایعنی اور غیر متعلقہ معاملات کو ترک کر دے۔

(ترمذی ابواب الزھد باب فیمن تکلم)

حضرت انسؓ بن مالک سے روایت ہے کہ ایک صحابی کی وفات ہوئی تو ایک شخص نے اسے جنت کی بشارت دی۔ رسول کریم ﷺ نے یہ سن کر فرمایا تمہیں کیا معلوم شاید اس نے کوئی فضول بات کی ہو۔ یا کسی ایسی چیز کے خرچ کرنے میں بخل سے کام لیا ہو جسے خرچ کرنے سے اس کا کوئی نقصان نہیں تھا۔ (ترمذی ابواب الزھد)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو ایسی بات کرتے ہیں جس میں ان کے نزدیک کوئی مضائقہ نہیں ہوتا۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے انہیں ستر سال کی مسافت تک دوزخ میں پھینک دیتا ہے۔

(ترمذی ابواب الزھد باب ماجاء من تکلم بالکلمۃ)

حضرت بہز بن حکیم اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم نے فرمایا ہلاکت ہے اس شخص کے لئے جو لوگوں کو ہنسانے کے لئے کوئی جھوٹی بات کرتا ہے جسے سن کر لوگ ہنستے ہیں۔ اس کے لئے بربادی ہے۔ اس کے لئے ہلاکت ہے۔

(ترمذی ابواب الزھد باب ماجاء من تکلم بالکلمۃ)

حضرت بلال بن حارث مزنیؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص ایسا بھی ہے جو کوئی ایسی بات کرتا ہے۔ جس سے اللہ تبارک وتعالیٰ خوش ہوتا ہے اور وہ ایسے مرتبے پر پہنچتی ہے۔ جس کا وہ گمان بھی نہیں کرسکتا۔ چنانچہ اللہ تبارک وتعالیٰ اس شخص سے اس دن تک کے لئے رضامندی لکھ دیتا ہے۔ جس دن وہ ان سے ملاقات کرے گا جبکہ کوئی ایسا بھی ہے۔ کہ ایسی بات کرتا ہے۔ جس سے اللہ تبارک وتعالیٰ ناراض ہوتا ہے اور اس بات کا وبال کتنا زیادہ ہو گا۔ وہ سوچ بھی نہیں سکتا۔ لہٰذا اللہ تبارک وتعالیٰ قیامت تک کے لئے اس سے اپنی ناراضگی لکھ دیتا ہے۔

(ترمذی ابواب الزھد باب ماجاء فی قلۃ الکلام)

حضرت عقبہ بن عامرؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ نجات کی کیا صورت ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا اپنی زبان پر قابو رکھو اور تیرا گھر تیرے لئے وسیع رہے یعنی قناعت اور شکر اختیار کرو اور اپنی خطاؤں پر آنسو بہاتے رہو۔

(ترمذی ابواب الزھد باب ماجاء فی حفظ اللسان)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں۔

’’پس خدا تعالیٰ کا یہ فرمانا کہ والذین ھم عن اللغو معرضون اس کے یہی معنے ہیں کہ مومن وہی ہیں جو لغو تعلقات سے اپنے تئیں الگ کرتے ہیں اور لغو تعلقات سے اپنے تئیں الگ کرنا خدا تعالیٰ کے تعلق کا موجب ہے۔

لغو تعلقات سے الگ ہونا خدا تعالیٰ کے تعلق کا اس لئے موجب ہے کہ خدا تعالیٰ نے انہیں آیات میں افلح کے لفظ کے ساتھ وعدہ فرمایا ہے۔ کہ جو شخص خدا کی طلب میں کوئی کام کرے گا۔ وہ بقدر محنت کشی اور بقدر اپنی سعی کے خدا کو پائے گا اور اس سے تعلق پیدا کر لے گا۔ پس جو شخص خدا کا تعلق حاصل کرنے کے لئے لغو کام چھوڑتا ہے۔ اس کو اس وعدہ کے موافق جو لفظ افلح میں ہے۔ ایک خفیف سا تعلق خدا تعالیٰ سے ہو جاتا ہے۔ کیونکہ جو اس نے کام کیا ہے۔ وہ بھی بڑا بھاری کام نہیں صرف ایک خفیف تعلق کو جو اس کو لغویات سے تھا۔ چھوڑ دیا ہے............ وہ مومن ہیں کہ باوجود خشوع اور سوز و گداز کے تمام لغو باتوں اور کاموں اور لغو تعلقات سے کنارہ کش ہو جاتے ہیں اور اپنی خشوع کی حالت کو بیہودہ کاموں اور لغو باتوں کے ساتھ ملا کر ضائع اور برباد ہونے نہیں دیتے اور طبعاً تمام لغویات سے علیحدگی اختیار کرتے ہیں اور بیہودہ باتوں اور بیہودہ کاموں سے ایک کراہت ان کے دلوں میں پیدا ہو جاتی ہے اور یہ اس بات کی دلیل ہوتی ہے کہ ان کو خدا تعالیٰ سے کچھ تعلق ہو گیا ہے۔ کیونکہ ایک طرف سے انسان تب ہی منہ پھیرتا ہے جب دوسری طرف اس کا تعلق ہو جاتا ہے۔ پس دنیا کی لغو باتوں اور لغو کاموں اور لغو سیر و تماشا اور لغو صحبتوں سے واقعی طور پر اسی وقت انسان کا دل ٹھنڈا ہوتا ہے۔ جب دل کا خدائے رحیم سے تعلق ہو جائے اور دل پر اس کی عظمت اور ہیبت غالب آ جائے۔

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم روحانی خزائن جلد 21 ص199-202)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔

اللغو: کل باطل۔ کل معاصی لغو میں داخل ہیں۔ تاش۔ گنجفہ۔ جو سر سب ممنوع ہیں گپیں ہانکنا۔ نکتہ چینیاں وغیرہ۔

(حقائق الفرقان جلد 3 ص 171)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مومن کامیاب ہو گئے۔ جو اول اپنی نمازوں میں خشوع وخضوع اختیار کرتے ہیں اور پھر اس سے ترقی کر کے وہ اس مقام تک پہنچ جاتے ہیں کہ ہر قسم کی فضول اور بے فائدہ باتوں سے پرہیز کرنے لگ جاتے ہیں۔ یعنی وہ ان تمام کاموں سے اجتناب اختیار کرتے ہیں۔ جن کا کوئی عقلی فائدہ نظر نہ آتا ہو۔ مثال کے طور پر شطرنج ہے، تاش ہے یا اور اس قسم کے کھیلیں ہیں جن سے وقت ضائع ہوتا ہے۔ (۔) ہر مومن کو ہدایت دیتا ہے کہ وہ اس قسم کے لغو کاموں سے بچے اور شطرنج یا تاش یا اس قسم کی دوسری کھیلوں میں حصہ لے کر اپنے وقت کو ضائع نہ کرے۔ ہاں وہ ورزش سے نہیں روکتا۔ کیونکہ یہ انسان کے اندر جرأت اور بہادری اور طاقت پیدا کرتی ہے۔ یا مثلاً مجالس میں بیٹھ کر گپیں ہانکنا ہے۔ یہ بھی لغو ہے۔ یا مثلاً بیکار زندگی بسر کرنا ہے۔ یہ بھی لغو ہے۔ بعض لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ وہ سارا دن بیکار بیٹھے دوستوں کی مجلس میں گپیں ہانکتے رہتے ہیں اور اس بات کی ذرا بھی پرواہ نہیں کرتے کہ وہ اپنے اوقات کا کس بے دردی کے ساتھ خون کر رہے ہیں............(۔) اس قسم کے کاموں کی قطعاً اجازت نہیں دیتا۔ وہ فرماتا ہے (۔) ہمیشہ لغو کاموں سے بچتے اور احتراز کرتے ہیں۔ وہ کوئی ایسا کام نہیں کرتے اور کوئی ایسا کام ان کو نہیں کرنا چاہئے۔ جن کا کوئی عقلی فائدہ نہ ہو اور جس سے زندگی بے کار ہو جاتی ہو۔

(تفسیر کبیر جلد 6 ص 124-125)

لغویات میں سے ایک انتہائی لغو فعل ناچ اور گانے بجانے کی محفلوں میں شامل ہونا ہے۔ جس کی جدید شکل آج کل ٹی وی اور انٹرنیٹ پر مل جاتی ہے جس میں شامل ہو کر انسان اپنے قیمتی وقت اور خداداد صلاحیتوں کو ضائع کر رہا ہوتا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ان لغویات کے ذکر پر فرماتے ہیں۔

کہ رسول کریم ﷺ نے بھی فرمایا ہے کہ گانا بجانا اور باجے وغیرہ یہ سب شیطان کے ہتھیار ہیں جن سے وہ لوگوں کو بہکاتا ہے مگر افسوس ہے کہ (۔) نے اللہ کی اس واضح ہدایت کو بھلا دیا اور وہ اپنی طاقت کے زمانہ میں رنگ رلیوں میں مشغول ہو گئے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ آخر انہیں اپنی حکومتوں سے ہاتھ دھونا پڑا خلافت عباسیہ تباہ ہوئی تو محض گانے بجانے کی وجہ سے۔ ہلاکو خان اپنے لاؤ لشکر کے ساتھ منزلوں پر منزلیں طے کرتا ہوا بغداد کی طرف بڑھا چلا آ رہا تھا اور معتصم باللہ ناچ گانے میں مشغول تھا اور بار بار کہتا تھا کہ تم گانے والیوں کو بلاؤ۔ بغداد پر کوئی حملہ نہیں کرسکتا جو حملہ کرے گا وہ خود تباہ ہو جائے گا۔ لیکن ہلاکو خان نے پہنچتے ہی سب سے پہلے بادشاہ کو قتل کروایا پھر اس کے ولی عہد کو قتل کیا اور پھر بغداد پر حملہ کر کے اس کی اینٹ سے اینٹ بجا دی اور اٹھارہ لاکھ آدمی قتل کر دیئے۔

اسی طرح مغلیہ حکومت کی تباہی بھی گانے بجانے کی وجہ سے ہی ہوئی۔ ’’محمد شاہ رنگیلے‘‘ کو رنگیلا اسی لئے کہا جاتا ہے کہ وہ گانے بجانے کا بہت شوقین تھا۔ بہادر شاہ جو ہندوستان کا آخری مغل بادشاہ تھا۔ وہ بھی اسی گانے بجانے کی وجہ سے تباہ ہوا انگریزوں کی فوجیں کلکتہ سے بڑھ رہی تھیں۔ الہ آباد سے بڑھ رہی تھیں۔ کانپور سے بڑھ رہی تھیں۔ میرٹھ سے بڑھ رہی تھیں۔ سہارنپور سے بڑھ رہی تھیں اور بادشاہ کے دربار میں گانا بجانا ہو رہا تھا۔ آخر انگریزوں نے اس کے بارہ بیٹوں کے سر کاٹ کر اور خوان میں لگا کر اس کی طرف بھیجے

اور کہا کہ یہ آپ کا تحفہ ہے۔ اندلس کی حکومت بھی گانے بجانے کی وجہ سے تباہ ہوئی۔ مصر کی حکومت بھی گانے بجانے کی وجہ سے تباہ ہوئی۔ مصر پر صلاح الدین ایوبی نے حملہ کیا تو فاطمی بادشاہ اس وقت گانے بجانے میں ہی مشغول تھا۔ مگر اتنی بڑی تباہی دیکھنے کے باوجود (۔) کو اب بھی یہی شوق ہے کہ سینما دیکھیں اور گانا بجانا سنیں اور وہ اپنی تاریخ سے کوئی عبرت حاصل نہیں کرتے۔ حالانکہ قرآن کریم نے والذین لایشھدون الزور میں بتا دیا ہے کہ اگر (۔) عبادالرحمٰن بننا چاہتے ہیں تو ان کا اولین فرض یہ ہے کہ وہ گانے بجانے کی مجلس کو ترک کریں اور خدائے واحد سے لو لگائیں اگر وہ ایسا کریں گے تو کامیاب ہو جائیں گے اور اگر نہیں کریں گے تو اس کے تباہ کن نتائج سے وہ محفوظ نہیں رہ سکیں گے۔

(تفسیر کبیر جلد 6 ص 585-586)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

لغو سے بچنا کوئی ایسی بات نہ کرنا۔ کوئی ایسا کلمہ منہ سے نہ نکالنا کوئی ایسا کلام نہ سننا، ایسے اعمال بجانہ لانا جو لغو ہوں۔ لغو کے معنے یہ ہیں کہ بے مقصد ہو اور بے فائدہ ہو اور نجس ہو اور گندہ ہو اور قبیح تو اس چھوٹے سے فقرے میں ان اخلاق کی۔ بنیادی بات ہمیں بتائی گئی۔ جن کا تعلق ''نہ کرنے'' کے ساتھ تھا۔ ہر وہ بات، ہر وہ فعل جس کا کوئی نتیجہ ہماری زندگی میں خوش کن نہیں نکلتا۔ وہ لغو میں شامل ہو جاتا ہے۔ قبیح باتیں۔ قبیح اعمال جو ہیں ان کا تعلق لغو کے ساتھ ہے۔

پہلی چیز تو یہ ہے کہ انسان کو ''کچھ کرنے'' کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ نہ کرنے کے لئے پیدا نہیں کیا گیا۔ اس واسطے اچھے اخلاق کی بنیاد اس بات پر رکھی کہ ایک مومن (۔) احمدی کے اوقات ضائع نہیں کئے جائیں گے۔ ایسی باتیں کرنا جن کا کوئی فائدہ نہ ہو۔ گپیں لگانا۔ وقت ضائع کرنا یہ تمام چیزیں لغو کے اندر آ جاتی ہیں۔

(خطبات ناصر جلد 5 ص 455-456)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

دوسرا حصہ جو وقت کے ضیاع کا ہے وہ اس وقت کی سب سے بڑی لعنت ٹیلی ویژن ہے۔ ٹیلی وژن میں اتنا وقت ضائع ہوتا ہے کہ اگر ضائع ہونے والے وقت کا اندازہ کریں تو آپ حیران ہو جائیں گے کہ یہ مغربی قومیں بھی عموماً ''مصروف کہلاتی ہیں جو عموماً'' اپنے وقت کی قیمت وصول کرنا جانتی ہیں۔ ان کا ایک جائزہ میرے علم میں آیا ہے۔ کہ تقریباً روزانہ ایک ہاؤس وائف (House wife) 5 گھنٹے ٹیلی ویژن پر ضائع کرتی ہے۔ اگر یہ جائزہ درست ہے۔ اگر درست سو فیصدی نہ بھی ہو تو تین گھنٹے بھی سمجھ لیں۔ تو تین گھنٹے ٹیلی ویژن کے ساتھ بندھنا ایک بہت ہی بھاری وقت کی قربانی ہے۔ لیکن صرف یہ بات نہیں ہے۔ اس کے اندر اور بھی ایسے خطرات ہیں جن کی طرف............ احمدیوں کو متوجہ کرنا ضروری ہے۔

ٹیلی ویژن ایک دلچسپ چیز ہے۔ یعنی دلچسپ ہو سکتی ہے۔ کئی پہلوؤں سے اس میں علمی پروگرام بھی ہوتے ہیں اس میں کہانیاں بھی ہوتی ہیں جو معصوم ہوں۔ کارٹون بھی ہوتے ہیں بچوں کے لئے اور تحقیقاتی مضامین بھی ہوتے ہیں۔ سیاسی مباحث بھی ہوتے ہیں۔ لیکن بالعموم ان سارے پروگراموں کا رجحان اسی فلسفہ حیات کی طرف ہے جس کا ذکر قرآن نے اس آیت میں فرمایا ہے۔ یعنی جو سنجیدہ باتیں کرتے بھی ہیں وہ بھی اس احتیاط کے ساتھ کہ لوگ بور نہ ہو جائیں۔ اس لئے اس سے پہلے بھی گندہ پروگرام رکھیں گے فضول، اس کے بعد بھی رکھیں گے بیچ میں اشتہار ہی گندے کر دیں گے اور کچھ نہیں تو عمومی تاثر جو ٹیلی وژن کا پڑتا ہے۔ وہ یہ ہے کہ بچے دن بدن زیادہ پابندیوں اور ذمہ داریوں سے آزاد ہوتے چلے جاتے ہیں بہت سے ایسے جرائم ہیں جو ان سوسائٹیوں میں بڑھ رہے ہیں۔ جو براہ راست ٹیلی ویژن سے سیکھے جاتے ہیں خاص ادائیں ہیں بدمعاشوں کے چلنے کی اور معصوم بچہ جب اس قسم کی اداؤں کو دیکھتا ہے تو ضروری نہیں ہے کہ وہ صحیح فیصلہ کرکے ہیرو کون ہے مجھے وہ بننا چاہئے یا ولن بننا چاہئے............۔

(خطبات طاہر جلد 5 ص 860-861)

اس دجالی فتنہ کے متعلق مزید ذکر کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

''چند سال ہوئے غالباً پریذیڈنٹ نکسن جو سابق پریذیڈنٹ تھے۔ ان کی کتاب بھی جس کا میں نے مطالعہ کیا انہوں نے اپنے Presidency کے حالات اور بہت سی باتیں اور متعلقہ لکھی تھیں۔ اس میں وہ ضمناً ذکر کرتے ہیں کہ پولیٹکس اب ہمارے ہاتھ سے نکل کر ان لوگوں کے ہاتھ میں جا رہی ہے، جن کے ہاتھ میں ایسی دولتیں ہیں جن کے ذریعے وہ ٹیلی ویژن پر کنٹرول کر رہے ہیں یعنی دولتوں کے مختلف مصارف ہیں ان میں سے ایک باشعور مصرف یہ ہے کہ ٹیلی ویژن اور میڈیا پر قبضہ کیا جائے اور وہ لوگ اکثر یہود ہیں اور ان کی جو کتابیں بعض پرانی شائع ہوئی ہیں۔ ان سے پتہ چلتا ہے کہ گزشتہ صدی کے آخر پر ہی انہوں نے یہ منصوبہ بنا لیا تھا۔ کہ دنیا کو اس طرح عیش و عشرت اور لہو و لعب میں مصروف کر دینا ہے اور ایسی نئی نئی ایجادات کرنی ہیں ان کے لئے لذت طلبی کی کہ وہ جو کچھ کمائیں ساری نعمتیں ان کی عیش و عشرت پر خرچ ہوں اور وہ روپیہ بھی پھر واپس لوٹ کر ہمارے پاس آتا چلا جائے۔ ان کے خیالات کو رخ دینا۔ ان کے زندگی کے رخ خالص سمتوں میں پھیرنا ان باتوں کا اب ٹیلی ویژن کا بڑا ابھاری اثر ہو چکا ہے............۔

حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے الہاماً یہ بھی خبر دی ہے کہ تیرے غلام آزاد رہیں گے۔ آزاد رکھے جائیں گے۔ اس لئے خصوصیت کے ساتھ اس طرف ہمیں توجہ کرنی چاہئے۔ جس زمانے میں Masonry کا ابھی تعارف ہو رہا تھا، دنیا میں 1905ء میں پہلی دفعہ انگریزی زبان میں یہ کتاب ترجمہ ہوئی۔ پروٹوکول آف ایلڈرز آف زائن (Protocol of Elders of Zion) یعنی Zionism جو ہے۔ یہودیوں کی تحریک اس کے بڑے لوگوں نے اپنے لئے کیا لائحہ عمل مرتب کیا ہے؟ دنیا کو اپنے چنگل میں لینے کے لئے۔ اس کتاب میں کھلے کھلے لفظوں میں وہ سارا پروگرام لکھا ہوا ہے جس کے ذریعے ہم دنیا پر قبضہ کریں گے یعنی وہ یہود ایلڈرز کہتے ہیں ہم قبضہ کریں گے اس میں یہ عیش پرستی کے نئے نئے سامان پیدا کرنا اور رفتہ رفتہ قوموں کو زندگی کے سنجیدہ چیزوں سے غافل کرکے ان بے ہودہ امور کی طرف متوجہ کرتے چلا جانا اور فضول وقت کے ضیاع کی طرف دنیا کی توجہ پھیر دینا۔ یہ سارے پروگرام کھلے کھلے لفظوں میں انہوں نے لکھے ہوئے ہیں اور جو بات کھولی ہے آخر پر وہ یہ ہے کہ ہم ان سب چیزوں کی پیروی کے لئے Freemasonry کو استعمال کریں گے اور فری میسنز کے ذریعہ دنیا پر قبضہ کریں گے۔ عجیب بات یہ ہے Freemason کے متعلق بارہا مختلف ملکوں میں خطرات محسوس ہونے کے نتیجے میں تحریکات بھی چلی ہیں اس کو توڑنے کے لئے یا اس چنگل سے نکلنے کے لئے لیکن سب لوگ ناکام رہے ہیں انگلستان میں ہی فری میسنری کے متعلق بعض کتابیں بھی شائع ہوئیں ٹیلی ویژن پر پروگرام آئے۔ دونوں طرف لوگوں کو موقع دیا گیا اور کھلم کھلا یہ بات ایک فریق نے ثابت کی کہ ہماری انگلستان کی زندگی میں فری میسنز کا اتنا قبضہ ہو چکا ہے کہ اس سے اب نکلنا مشکل ہو چکا ہے۔ عرب دنیا فری میسنز کے قبضہ میں جا چکی ہیں عرب خواہ کسی ملک سے تعلق رکھتے ہوں۔ الاماشاء اللہ کسی نہ کسی طرح فری میسنز سے تعلق رکھتے تھے۔

حضرت مسیح موعود کو 1905ء میں جب کہ یہ تذکرے چل رہے تھے کہ ہم آئندہ دنیا کو فری میسنز کے ذریعے اپنا غلام بنائیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے 1901ء میں الہاماً فرمایا ''فری میسن مسلط نہیں کئے جائیں گے۔'' (تذکرہ ص 336)

اگر اس الہام کا عمومی مطلب لیں تو پھر تو یہ خبر نعوذ باللہ غلط نکلی کیونکہ ساری دنیا پر فری میسنز مسلط ہو چکے ہیں۔ حضرت مسیح موعود کو جو الہام کیا گیا۔ وہ آپ کی جماعت کے متعلق تھا اور یہ وعدہ تھا فری میسن تم پر مسلط نہیں کئے جائیں گے۔ ساری دنیا ان کی غلام بن جائے گی تم آزاد مسیح ہو۔ تمہارے وقت پر میں فری میسن کا قبضہ نہیں ہونے دوں گا اس الہام کی روشنی میں ہی جماعت کو اپنا پروگرام مرتب کرنا چاہئے اور ہر اس دجال کے چنگل سے آزاد ہونے کی کوشش کرنی چاہئے۔ جس میں رفتہ رفتہ غیر شعوری طور پر خود بخود ہماری نسلیں ان کی غلام بنتی چلی جا رہی ہیں۔ کچھ تو دنیا میں ایسے ہوں جو آزاد ہوں سوائے خدا کی کسی اور کی غلامی میں وہ سر نہ جھکاتے ہوں، اور آپ نے چونکہ دنیا کو آزاد کرانا ہے اس لئے بہت ہی ذمہ داری ہے۔

(خطبات طاہر جلد 5 ص 867)

دجال کی ان چالوں سے آگاہ کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز احباب جماعت کو نصائح فرماتے ہیں۔ فرمایا

حضرت مسیح موعود نے ایک احمدی سے توقع رکھی ہے کہ ہر قسم کے جھوٹ، زنا، بدنظری، لڑائی، جھگڑا، ظلم، خیانت، فساد، بغاوت سے ہر صورت میں بچنا ہے۔ ہر وقت اپنے جائزے لینے کی ضرورت ہے کہ میں ان برائیوں سے بچ رہا ہوں؟ بعض لوگ ان باتوں کو چھوٹی اور معمولی چیز سمجھتے ہیں۔............ یہ برائیاں آج کل میڈیا کی وجہ سے عام ہو گئی ہیں گھروں میں ٹیلی ویژن کے ذریعہ یا انٹرنیٹ کے ذریعہ سے ایسی ایسی بیہودہ اور لچر فلمیں اور پروگرام وغیرہ دکھائے جاتے ہیں۔ جو انسان کو برائیوں میں دھکیل دیتے ہیں۔ خاص طور پر نوجوان لڑکے لڑکیاں ہیں۔ بعض احمدی گھرانوں میں بھی اس برائی میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ پہلے تو روشن خیالی کے نام پر ان فلموں کو دیکھا جاتا ہے پھر بعض بدقسمت گھر عملاً ان برائیوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں تو یہ جو زنا ہے۔ یہ دماغ کا اور آنکھ کا زنا بھی ہوتا ہے اور پھر یہی زنا بڑھتے بڑھتے حقیقی برائیوں میں مبتلا کر دیتا ہے۔ ماں باپ شروع میں احتیاط نہیں کرتے اور جب پانی سر سے اونچا ہو جاتا ہے۔ تو پھر افسوس کرتے اور روتے ہیں کہ ہماری نسل بگڑ گئی۔ ہماری اولادیں برباد ہو گئی ہیں۔ اس لئے چاہئے کہ پہلے نظر رکھیں۔ بیہودہ پروگراموں کے دوران بچوں کو ٹی وی کے سامنے نہ بیٹھنے دیں اور انٹرنیٹ پر بھی نظر رکھیں۔...... خاص طور پر گھر کے جو نگران ہیں یعنی مردان کا سب سے زیادہ یہ فرض ہے اور ذمہ داری ہے کہ اپنی اولادوں کو اس آگ میں گرنے سے بچائیں۔ جس آگ کے عذاب سے خدا تعالیٰ نے آپ کو یا آپ کے بڑوں کو بچایا ہے اور اپنے فضل سے زمانے کے امام کو ماننے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ دنیا خاص طور پر دوسرے (۔) شدید بے چینی میں مبتلا ہیں کہ ان کو کوئی ایسی لیڈر شپ ملے جو ان کی رہنمائی کرے لیکن آپ پر اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا ہوا ہے کہ زمانے کے امام کی بیعت

باقی صفحہ 6 پر

مکرم رضوان کوثر صاحب

یہودیت میں روزے

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تا کہ تم تقویٰ اختیار کرو۔

(البقرہ:184)

یہودیت میں بھی روزوں کا ذکر ملتا ہے اور یہودیت میں روزے عبادت کے طور پر یا توبہ کرنے کے لئے، کفارے کے لئے یا ردّ بلا کے لئے اور خدا کی رضا اور مغفرت چاہنے کے لئے رکھے جاتے ہیں۔ ان میں روزوں کی تین اقسام ہیں:۔

(1) وہ روزے جو بائیبل نے فرض کئے ہیں یا جو بائیبل کے زمانے میں ہونے والے خاص واقعات کی یاد میں رکھے جاتے ہیں۔ (2) وہ روزے جنہیں رکھنے کی تلقین ربّیوں نے کی ہے جو یہود کے مذہبی لیڈر ہیں۔ اور (3) نفلی روزے۔ اب ان روزوں کی تفصیل بیان کی جاتی ہے:۔

یوم کفارہ یہودی سال کا سب سے اہم دن ہوتا ہے۔ جو یہودی مہینے تشری کی 10 تاریخ کو منایا جاتا ہے۔ اس دن روزہ رکھا جاتا ہے، گناہوں سے توبہ کی جاتی ہے اور عبادت کی جاتی ہے۔ اس دن کام، کھانا، پینا، دھونا، مالش کرنا، ازدواجی تعلقات قائم کرنا اور چمڑے کے جوتے پہننا منع ہیں۔ تورات میں صرف اسی روزہ کا حکم آیا ہے (احبار باب 16 آیات 29 تا 31؛ گنتی باب 29 آیت 7) اور یہ روزہ 9 تشری کی شام سے 10 تشری کی شام تک رکھنے کا حکم ہے۔ (احبار باب 23 آیات 27 تا 32)

بائیبل کے زمانے میں اس دن مقدس مجمع ہوتا تھا اور روزہ رکھا جاتا اور کسی کو کام کرنے کی اجازت نہ تھی۔ موسوی شریعت کے مطابق روزہ کا صرف یہی ایک دن مقرر تھا۔ اس تہوار کا مقصد کفارہ ادا کرنا تھا۔ ایک پُرتکلف اور بے مثال رسم کے ذریعہ حضرت ہارون علیہ السلام اور آپؑ کے گھرانے، مقدس مقام، خیمۂ اجتماع، سوختنی قربانی کے مذبح اور اسرائیل کی جماعت کے لئے فدیہ دیا جاتا تھا۔

اس دن کی رسومات صرف سردار کاہن ادا کر سکتا تھا۔ دوسرے کاہنوں کو مقدس میں داخل ہونے کی بھی اجازت نہ تھی بلکہ وہ جماعت کے ساتھ ایک ہوتے تھے۔ اس موقع کے لئے سردار کاہن اپنا مخصوص لباس اتار کر سفید کتان کے کپڑے پہنتا تھا۔ اس دن کے لئے مقررہ ہدیے یہ تھے۔ جماعت اور سردار کاہن کے لئے سوختنی قربانی کے دو مینڈھے، سردار کاہن کی خطا کی قربانی کے لئے ایک بیل اور جماعت کی خطا کی قربانی کے لئے دو بکرے۔

جب تک سردار کاہن اپنی خطا کی قربانی کرتا اور یوں اپنا کفارہ ادا کرتا تھا دونوں بکرے قربانگاہ کے پاس کھڑے رہتے تھے۔ پھر ایک بکرے کو قربانگاہ پر ذبح کر کے جماعت کا کفارہ ادا کرتا تھا۔ دونوں حالتوں میں وہ خون کو ''رحم گاہ'' یعنی سرپوش پر لگاتا تھا۔ اسی طرح وہ پاک ترین مقام، پاک مقام اور سوختنی قربانی کے مذبح کی تقدیس کرتا تھا۔ اس طریقہ سے کفارہ کے دن خیمۂ اجتماع کے تینوں حصے جماعت کے لئے پاک کئے جاتے تھے۔ پھر سردار کاہن زندہ بکرے پر ہاتھ رکھ کر قوم کے گناہوں کا اقرار کرتا اور اسے بیابان میں چھوڑ دیتا کہ قوم کے گناہ اٹھا لے جائیں۔ جو شخص بکرے کو بیابان میں لے جاتا تھا لشکرگاہ میں واپس آنے سے پہلے ضروری تھا کہ وہ غسل کرے اور اپنے آپ کو پاک کرے۔

قوم کے گناہوں کا اقرار کرنے کے بعد سردار کاہن خیمۂ اجتماع میں واپس آتا اور اپنے رسمی ملبوسات پہنتا تھا۔ ایک دفعہ پھر وہ بیرونی صحن میں مذبح پر واپس جاتا تھا۔ یہاں وہ دو سوختنی قربانیاں کرتا تھا، ایک اپنے لئے اور ایک اسرائیل کی جماعت کے لئے۔ اس کے ساتھ ہی یوم کفارہ کا اختتام ہوتا تھا۔

احادیث میں آتا ہے کہ مدینہ کے یہود بھی عاشورہ یعنی یوم کفارہ کا روزہ رکھا کرتے تھے اور یہ روزہ وہ مصر کی غلامی سے نجات کی یاد میں رکھتے تھے۔ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس روزہ کے متعلق پتہ چلا تو آپؐ نے بھی یہ روزہ رکھا اور فرمایا کہ موسیٰ کی نسبت میں اس بات کا زیادہ حقدار ہوں کہ اس دن روزہ رکھوں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ جب رمضان کے روزے فرض ہوئے تو آپؐ نے یہ روزہ رکھنا چھوڑ دیا اس کے بعد جو چاہتا رکھ لیتا اور جو چاہتا چھوڑ دیتا۔

آجکل یوم کفارہ سے ایک شام قبل کھانے سے اس دن کی تقریبات کا آغاز ہوتا ہے۔ شام کی عبادت سے قبل دعائے Kol Nidre کی جاتی ہے جس کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ اگر کوئی یہودی اپنے وعدے پورے نہیں کر سکتا تو ان کے شر سے محفوظ رہے۔ اس دعا کا ماخذ بابلی طالمود ہے۔ سارا دن synagogue میں عبادت کی جاتی ہے۔ سب سے آخر پر برّہ کا قرن بجایا جاتا ہے۔ اس تقریب کو Ne'ila کہتے ہیں۔

(The New Encyclopedia Britanica. Macropedia.Vol.22,Page:426,427)

پانچ روزے

ان روزوں میں توبہ کی دعائیں Selihot کی جاتی ہیں اور صبح اور شام کی عبادتوں میں تورات کی تلاوت کی جاتی ہے۔

ASARA BE-TEVET(1)

یہ روزہ دس طیبت / Tevet کو رکھا جاتا ہے۔ اس دن نبوکدنضر شاہِ بابل نے 588 ق م میں یروشلم کا محاصرہ کیا تھا۔

SHIVA' 'ASAR (2) BE-TAMMUZ

یہ روزہ 17 تموز کو رکھا جاتا ہے۔ اس دن رومیوں نے 70ء میں یروشلم کی دیوار میں پہلا شگاف ڈالا تھا۔ اس روزہ کے ساتھ تین ہفتوں کا سوگ شروع ہوتا ہے جس کے بعد Tisha be-Av کا روزہ رکھا جاتا ہے۔

TISHA BE-AV(3)

یہ روزہ 9 آب / Av کو رکھا جاتا ہے۔ یہ 586-87 ق م میں ہیکل کی تباہی اور 70ء میں دوسری ہیکل کی تباہی کی یاد میں رکھا جاتا ہے۔ یوم کفارہ کی طرح اس روزہ کا آغاز سورج غروب ہونے کے ساتھ شروع ہوتا ہے۔ شام کی عبادت میں بائیبل کی کتاب نوحہ پڑھی جاتی ہے۔ جس کے بعد نظمیں پڑھی جاتی ہیں جو Tisha be-Av کی صبح کی عبادت میں بھی دوبارہ پڑھی جاتی ہیں۔

TZOM GEDALIAHU(4)

یعنی صوم Gedaliah جو Gedaliah کے قتل کی یاد میں رکھا جاتا ہے جو پہلے ہیکل کی تباہی کے بعد یہوداہ کا گورنر تھا۔

TA'ANIT ESTHER(5)

یعنی آستر کا روزہ جو آستر کے روزہ (آستر 16:4) کی یاد میں رکھا جاتا ہے۔

(The New Encyclopedia Britanica. Macropedia.Vol.22, Page:427)

آستر کی کتاب کے مطابق فارس کے یہودیوں کی نجات کی یاد میں Purim کا تہوار منایا جاتا ہے۔ جو انہیں Ahasuer (شاید اخسویرس / Xerxes شاہ فارس 465 تا 486 ق م) کے وزیراعظم Haman سے ملی۔ مردکی / Mordecai اور اس کی رشتہ دار آستر نے جو بادشاہ کی بیوی تھی بادشاہ کے سامنے یہودیوں کے حق میں شفاعت کی۔ مردکی دراصل ہامان کی مروجہ تعظیم یعنی جھک کر اس کی تعظیم نہ کرتا تھا اس لئے ہامان اسے قتل کرنا چاہتا تھا اور یہودیوں کے خلاف تھا۔ آستر نے یہودیوں کو تین دن روزے رکھنے کی تحریک کی۔ اس طرح بادشاہ نے ہامان کی بات ماننے کی بجائے مردکی کو خاص عزت دی کیونکہ اس نے محل کے محافظوں کی سازش کو بے نقاب کیا تھا اور اس نے مردکی کی بجائے ہامان کو قتل کروادیا۔ یوں یہودیوں کو نجات مل گئی۔

دوسری صدی ق م میں بھی یہ تہوار منایا جاتا تھا۔ جوزیفس کے دور میں یہ تہوار پورا ہفتہ منایا جاتا تھا۔

(''عہدِ عتیق کا تاریخی سفر'' صفحہ 382 از سموئیل جے شلٹز، مترجم جیکب سموئیل شنوا۔ ناشر مسیحی اشاعت خانہ۔ 36 فیروزپور روڈ لاہور 1994ء)

اس تہوار کا نام Purim اکادی زبان کے لفظ Puru یعنی ''قسمت'' سے بنا ہے۔

بعض یہودی جماعتیں Adar 14 کو بعض 14 اور 15 کو اور بعض صرف 15 کو یہ تہوار مناتی ہیں۔ Purim سے ایک شام قبل سب مرد، عورتیں اور بچے Synagogue میں جمع ہوتے ہیں آستر کی کتاب سنتے ہیں جو ایک پارچے پر لکھی ہوتی ہے جسے Megilla کہتے ہیں۔ Purim کی صبح کو دوبارہ آستر کی کتاب پڑھی جاتی ہے۔

دن کو کھانے کے ساتھ گیت گائے جاتے ہیں۔ شراب پی جاتی ہے اور جشن منایا جاتا ہے۔ اس دن Purim ڈرامے کئے جاتے ہیں اور نقاب پوش جوڑے رقص کرتے ہیں۔ دوست ایک دوسرے کو کھانے کی چیزوں کے اور دوسرے تحائف دیتے ہیں اور غرباء کو بھی تحائف دیئے جاتے ہیں۔ آستر کی کتاب کے علاوہ عبادت میں تورات کا مخصوص حصہ اور دعائے 'Al ha-nissim شامل ہوتی ہے۔

(The New Encyclopedia Britanica. Macropedia.Vol.22,Page:427)

یہ روزہ ادار کی 13 کو Purim سے ایک روز قبل رکھا جاتا ہے۔

یوم کفارہ اور 9 آب کے روزوں میں کھانے پینے سے مکمل طور پر رکا جاتا ہے اور ایک شام سے دوسری شام تک یہ دونوں روزے رکھے جاتے ہیں۔ باقی روزے صبح سے شام تک رکھے جاتے ہیں۔ اگر صحت کو خطرہ ہو تو روزہ توڑا بھی جا سکتا ہے اور حاملہ اور دودھ پلانے والی عورتیں بھی روزے رکھنے سے مستثنیٰ ہوتی ہیں۔ مندرجہ بالا روزوں میں سے اگر کوئی روزہ سبت کے دن آ جائے تو اسے اتوار کے دن تک مؤخر کر دیا جاتا ہے سوائے یوم کفارہ کے روزے کے جو سبت کو بھی رکھ لیا جاتا ہے۔ اور اگر آستر کا روزہ سبت والے دن آ جائے تو وہ آنے والی جمعرات کو رکھا جاتا ہے۔

پھر دوسری قسم روزوں کی وہ ہے جنہیں رکھنے کی تلقین ربّی کرتے ہیں:۔

Penitence کے دس دن Rosh Ha-Shana سے شروع ہوتے ہیں اور یوم کفارہ

پر ختم ہوتے ہیں۔ ان ایام میں اور ایلول کے مہینے میں حسب استطاعت روزے رکھنے کی تلقین کی جاتی ہے۔ عید فسح اور عید خیام کے بعد آنے والی پہلی سوموار اور جمعرات اور اس کے بعد آنے والی سوموار کو بھی روزہ رکھنے کی تلقین کی جاتی ہے۔ ShOVaVIM TaT آٹھ روزے ہیں جو intercalated سال کی سردیوں کی آٹھ جمعراتوں کو رکھے جاتے ہیں۔ تین ہفتوں کے سوگ کے دوران یعنی 17 تموز تا 9 آب روزے رکھنے کی تلقین کی جاتی ہے۔ یہ روزے یروشلم کی تباہی کی یاد میں رکھنے شروع کئے گئے۔ بعض یہودی جماعتیں ساتویں ادار کو روزہ رکھتی ہیں جو ایک روایت کے مطابق حضرت موسیٰ علیہ السلام کی وفات کا دن ہے۔ ہر مہینے کے آخری دن روزہ رکھا جاتا ہے جسے Yom Kippur Katan یعنی چھوٹا یوم کفارہ کہا جاتا ہے۔ عید فسح کی شام کو مرد پہلوٹھے روزہ رکھتے ہیں۔ پہلوٹھے یہ روزہ اس طاعون سے بچنے کی یاد میں رکھتے ہیں جو مصر میں ہوئی تھی۔

(خروج باب 13 آیت 1)

نفلی روزوں کی تفصیل یہ ہے:-

Yahrzeit یعنی والدین یا استاد کی برسی کے موقع پر رکھا جانے والا روزہ۔ دلہا اور دلہن اپنی شادی کے دن شادی کی تقریب تک روزہ رکھتے ہیں۔ بری خوابوں کے بد اثر سے بچنے کے لئے روزہ رکھا جاتا ہے۔ سبت کے تقدس کو پامال کرنے کی پاداش میں روزہ رکھا جاتا ہے۔ اگر تورات کا نسخہ گر جائے تو وہاں موجود افراد کو روزہ رکھنا چاہیے۔ Mishnaic دور میں Sanhedrin کے ممبران اس دن روزہ رکھتے تھے جب وہ کسی کو سزائے موت سناتے تھے۔

(Encyclopedia Judaica,Secon Edition,Vol.6,page 723.Keter Publishing House LTD., Jerusalem,2007)

بقیہ صفحہ 4 لغویات سے بکلی اجتناب

میں آ کر رہنمائی مل رہی ہے۔ خلافت کے ساتھ وابستہ رہنے سے نیکیوں پر قائم رہنے کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے۔

پس اللہ تعالیٰ کے یہ سب فضل تقاضا کرتے ہیں کہ توجہ دلانے پر ہر برائی سے بچنے کا عہد کرتے ہوئے لبیک کہتے ہوئے آگے بڑھیں نیکیوں پر خود بھی قدم ماریں اور اولاد کو بھی اس پر چلنے کی تلقین کریں۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 23 اپریل 2010ء مطبوعہ روزنامہ الفضل 8 جون 2010ء)

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے خاص فضل سے تمام لغویات سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔

✿......✿......✿

مکرم نصیر احمد قمر صاحب ایڈیشنل وکیل الاشاعت لندن

مالاگاسی (Malagasy) زبان میں ترجمہ قرآن مجید

مکرم محمد اقبال صاحب مربی سلسلہ مڈغاسکر لکھتے ہیں:-

مالاگاسی ترجمہ قرآن کے کام کا آغاز مکرم مولانا صدیق احمد منور صاحب مربی سلسلہ مڈغاسکر کے دور میں 1999ء میں شروع ہوا۔ جبکہ یہ کام ایک مقامی ...... ٹیچر کے سپرد کیا گیا۔ اس نے سورۃ فاتحہ اور سورۃ البقرہ کے کچھ حصہ کا ترجمہ کیا لیکن پھر اپنی بعض پیشہ وارانہ ذمہ داریوں اور ذاتی مجبوریوں کی وجہ سے 2000ء میں اس کام سے معذرت کر لی۔

اس دوران 1999ء کے آخر میں مکرم صدیق احمد منور صاحب اپنی علالت کے باعث ماریشس سے پاکستان چلے گئے تو مکرم عطاء القیوم جمن صاحب (Ata ul Qayyum Joomun) نے مڈغاسکر مشن کا چارج لیا اور ترجمہ قرآن کے کام کی نگرانی بھی وہی کرنے لگے۔

اگست 2000ء میں قرآن کریم کے مالاگاسی زبان میں ترجمہ کے کام کو آگے بڑھانے کے لئے Academic Malagache سے منسلک تین ماہرین زبان سے رابطہ کیا گیا۔ مالاگاسی زبان کے یہ تین ماہرین حسب ذیل تھے۔

(1) آنڈریاڈاہی محمودو صاحب
(Andriadahy Mahmoudou)

(2) مسٹر جارج یوجین فانجا
(Mr. Georges Eugene Fanja)

(3) مسز راماوونی رینا اولیوا راحامتامالالا
(Mrs. Ramavonirina Oliva Rahamtamalala)

ان تینوں نے مل کر پہلے سے کئے گئے ترجمہ پر نظر ثانی اور تصحیح وغیرہ کا کام شروع کیا۔ Mr.Andriadahy Mahmoudou نے کچھ حصہ کا ترجمہ کیا لیکن پھر اپنی پیشہ وارانہ مجبوریوں کی بنا پر وہ کام جاری نہ رکھ سکے۔ چنانچہ مالاگاسی زبان میں قرآن کریم کے ایک بڑے حصہ کے ترجمہ کی سعادت Mr. Georges Eugene Fanja اور Mrs. Ramavonirina Oliva Rahamtamalala کو نصیب ہوئی۔

اس ترجمہ کے لئے حسب ذیل تراجم کو پیش نظر رکھا گیا۔

(1) انگریزی ترجمہ قرآن (حضرت مولوی شیر علی صاحب) (2) اردو ترجمہ (حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع) (3) فرنچ ترجمہ قرآن (شائع شدہ 1998ء۔ تیسرا ایڈیشن)

جو حصہ بھی ایک ہفتہ کے دوران وہ ترجمہ کرتے وہ ہفتہ کے آخر پر مکرم عطاء القیوم جمن صاحب اور عزیز رضافی سلاما ریجا صاحب کو دے جاتے۔ مکرم عطاء القیوم صاحب عربی متن کی وضاحت کرتے اور بھائی ریجا ملگاسی ترجمہ کو دیکھتے۔ پھر اگر کمی بیشی ہوتی تو دوبارہ ان ماہرین زبان کے ساتھ اس کو فائنل کر لیتے۔ پھر جب ایک پارہ مکمل ہو جاتا تو

(1) مکرم عطاء القیوم صاحب (Ata ul Qayyum Joomun) (2) مکرم رضافی سلاما ریجا (Rasafisalama Rija) (3) مکرم ندریمیتا وینانس (Ndremita Venance) اس کی Revision کر لیتے تھے۔

جب پورا قرآن کریم ترجمہ ہو چکا تو پھر سے ایک مرتبہ مندرجہ بالا مترجمین کی ٹیم نے اس کی مکمل Revision کی جو جون 2003ء میں مکمل ہوئی۔ جولائی 2003ء میں عربی متن کی Pasting کے سلسلہ میں ترجمہ مکرم وکیل الاشاعت صاحب کو ربوہ بھجوایا گیا۔ جہاں سے عربی اور مالاگاسی ٹیکسٹ کی پیسٹنگ اگست 2006ء میں مکمل ہوئی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں رپورٹ پیش ہوئی تو حضور انور نے ارشاد فرمایا کہ صرف ترجمہ ہی کافی نہیں ہے۔ نئی قوم ہے بعض مقامات کی وضاحت ضروری ہے۔ چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ترجمہ قرآن سے وضاحتی نوٹس کا اضافہ کیا گیا۔ تعارفی نوٹس اور فہرست سورۃ وغیرہ کا کام لندن سے مکرم عطاء القیوم جمن صاحب بذریعہ ای میل بھجواتے رہے جو بھائی رضافی سلاما ریجا مکمل کر کے واپس بھجواتے رہے۔ مئی 2007ء تک یہ سلسلہ جاری رہا۔

جون 2007ء سے دسمبر 2007ء تک ایڈیٹنگ اور Pre Presswork مکمل ہوا۔

مارچ 2008ء میں ماریشس میں Precigraph Limited پرنٹنگ کمپنی نے پہلی دفعہ پانچ ہزار کاپیاں شائع کیں۔

پرنٹنگ کے اخراجات جماعت ماریشس نے ادا کئے۔ اس کا A5 سائز ہے۔ کل 1016 صفحات ہیں۔

✿ ...... مکمل ترجمہ قرآن مع عربی ٹیکسٹ صفحہ 1 تا 946۔

✿ ...... دعا ختم القرآن مع ترجمہ صفحہ 947

✿ ...... مختلف عربی الفاظ و محاورات کی وضاحت صفحہ 948 تا 1016

اپریل 2008ء میں جماعت ماریشس کی درخواست پر Precigraph Limited کمپنی نے ہی بذریعہ بحری جہاز Rogers I.D.S. Madagascar کو یہاں مڈغاسکر میں 4500 کاپیاں بھجوائیں۔ 500 کاپیاں ماریشس میں ہی بطور سٹاک اور مرکزی لائبریریوں کو بھجوانے کی غرض سے رکھی گئیں۔

31 مئی 2008ء کو مکرم محمد امین جواہر صاحب امیر جماعت ماریشس نے پریس کے نمائندوں اور Dignitaries کی موجودگی میں باقاعدہ مالاگاسی ترجمہ قرآن کریم کو Launch کیا۔

لانچنگ سے قبل ہی خاکسار نے 27 مئی 2008ء Registration کو Department میں انٹرنیشنل پبلی کیشنز کی پراڈکٹ کے طور پر مالاگاسی ترجمہ قرآن کو رجسٹرڈ کروالیا تھا۔

نیشنل ٹی وی اور نیشنل ریڈیو کے علاوہ دو پرائیویٹ ٹی وی چینلوں نے بھی مالاگاسی ترجمہ قرآن کی خبر کو مالاگاسی اور فرنچ زبانوں میں نشر کیا اور موقع کی تصاویر دکھائیں۔

(1) T.V.M National t.v.Chanales

(2) M.B.S. (T.V.Chenal for President of Republic.)

(3) Viva (T.V.Chenal for Mayor of Tana.)

نیشنل ریڈیو۔ ریڈیو مڈغاسکر نے 20 منٹ کا فری پروگرام دیا جس میں جماعت احمدیہ کا تعارف، پرائمری سکول کا ذکر، قرآن کریم کے ترجمہ کا ذکر، خلافت کے سو سال پورے ہونے کا ذکر اور مڈغاسکر میں جماعتی مشنوں کا تعارف شامل تھے۔

ملکی اخبارات میں تین اخباروں نے فرنچ اور مالاگاسی زبانوں میں مالاگاسی ترجمہ قرآن کی خبر کو مع تصاویر شائع کیا۔

(1) N.Y Taratra (French)

(2) Vao Vao Ntsika (Malagasy)

(3) Quotidien (French)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مالاگاسی زبان میں مکمل قرآن کریم کا یہ پہلا ترجمہ ہے۔ جس کی توفیق اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کو ہی خلافت کی برکت سے نصیب ہوئی۔

اس سے قبل 30 واں پارہ اور کچھ سورتیں پہلے سے ترجمہ شدہ تھیں لیکن مکمل قرآن کریم نہیں۔ ایک اندازے کے مطابق مڈغاسکر کی موجودہ آبادی 20 ملین کے قریب ہے جس میں سات فیصد مسلمان ہیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مالاگاسی ترجمہ قرآن کو تمام مالاگاسی قوم کے لئے احمدیت کی راہیں کھولنے والا بنائے اور اس ترجمہ کے سلسلہ میں کام کرنے والے تمام افراد کو اپنے فضل سے اجر عظیم سے نوازے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 30 اکتوبر 2009ء)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم عامر محمود صاحب واقف زندگی ٹیچر نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم سکول تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے میری بیٹی ساجحہ عامر نے پانچ سال تین ماہ کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ مورخہ 31 جولائی 2011ء کو تقریب آمین منعقد کی گئی۔ محترمہ امۃ النصیر ظفر صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ دارالیمن شرقی احسان ربوہ نے بچی سے قرآن پاک کا کچھ حصہ سنا اور مکرم رانا منیر احمد صاحب صدر محلّہ دارالیمن شرقی احسان ربوہ نے دعا کروائی۔ عزیزہ کو قرآن پاک پڑھانے کی سعادت محترمہ شکیلہ کلیم صاحبہ جنرل سیکرٹری محلّہ دارالیمن شرقی احسان ربوہ اور بچی کی والدہ نے حاصل کی۔ بچی مکرم عبدالرشید احمد صاحب نصیر آباد سلطان ربوہ کی پوتی اور مکرم مرزا بشیر احمد صاحب سابق سیکرٹری مال ناصر آباد شرقی ربوہ کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو قرآن پاک سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ضرورت کارکنان

دفتر صدر عمومی ربوہ کے خدمت خلق سنٹر میں کارکنان کی ضرورت ہے۔ خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے احباب صدر صاحب محلّہ کی تصدیق سے اپنی درخواستیں بھجوائیں۔ امیدوار میں درج ذیل قابلیت کا ہونا ضروری ہے۔

ربوہ کا رہائشی ہو، کم از کم میٹرک پاس ہو، عمر 25 سے 35 سال ہو، صحت مند ہو، اپنا ذاتی اسلحہ لائسنس ہو، موٹر سائیکل چلانا جانتا ہو، ڈرائیونگ لائسنس ہو، نیز ریٹائرڈ فوجی کو ترجیح دی جائے گی۔

امیدواران مورخہ 7/اگست 2011ء تک درخواستیں دے سکتے ہیں۔ 9/اگست 2011ء کو انٹرویو ہوگا۔ انٹرویو کیلئے علیحدہ اطلاع نہیں دی جائے گی۔ (صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

درخواست دعا

مکرم وسیم احمد قمر صاحب والٹن لاہور دل کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

نکاح

مکرم محمد زبیر باجوہ صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

میرے بھانجے مکرم عمر ہارون صاحب ابن مکرم مشتاق احمد صاحب دارالنصر غربی اقبال ربوہ کے نکاح کا اعلان مکرمہ نعیمہ قادر صاحبہ بنت مکرم عبدالقادر صاحب فرینکفرٹ جرمنی کے ساتھ مبلغ 7 ہزار یورو حق مہر پر مورخہ 29 جولائی 2011ء کو محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے بیت المبارک ربوہ میں بعد نماز مغرب کیا۔ لڑکی محترم صوفی نورداد صاحب مرحوم آف کھاریاں پنشنر صدر انجمن احمدیہ کی پوتی اور لڑکا ان کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر دو خاندانوں کیلئے باعث رحمت و برکت کرے۔ آمین

ولادت

مکرم نجم الباری صاحب گلستان جوہر جنوبی کراچی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 26 جون 2011ء کو اپنے فضل و کرم سے پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سعدیہ نجم عطا فرمایا ہے۔ نیز وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری عبدالباری صاحب مرحوم سابق ناظر مال اول ربوہ کی پوتی اور مکرم چوہدری محمد انعام اللہ صاحب مرحوم کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو اپنے فضل و رحم کے ساتھ صحت و تندرستی والی لمبی عمر عطا فرمائے نیز نیک، صالحہ اور خادمہ دین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

محترمہ جمیلہ رانا صاحبہ اہلیہ مکرم رانا مبارک احمد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتی ہیں کہ میرے بھانجے مکرم مرزا افضل بیگ صاحب لاہور دل کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں اور راولپنڈی میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مرزا منیر اللہ بیگ صاحب لاہور کافی عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ احباب سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

داخلہ مدرسۃ الظفر

مدرسۃ الظفر ربوہ میں داخلہ کیلئے تحریری ٹیسٹ اور انٹرویو میٹرک کے نتیجہ کے بعد ہوگا۔ معین تاریخ کا اعلان روزنامہ الفضل میں کر دیا جائے گا۔ ایسے طلباء جو زندگی وقف کر کے مدرسۃ الظفر میں داخلہ کے خواہشمند ہیں۔ وہ اپنی درخواست والد/سرپرست کے دستخط اور مقامی جماعت کے صدر صاحب/امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ بمعہ ایک عدد پاسپورٹ سائز تصویر نظامت ارشاد وقف جدید ربوہ کو ارسال کریں تاکہ انٹرویو سے قبل دفتری کارروائی مکمل کی جاسکے۔

شرائط برائے داخلہ مدرسۃ الظفر

☆ امیدوار کا میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔

☆ میٹرک پاس امیدوار کی عمر 20 سال سے زائد نہ ہو۔

☆ ایف اے/ایف ایس سی پاس امیدوار کی عمر 22 سال سے زائد نہ ہو۔

☆ قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ پڑھنا جانتا ہو۔

☆ مقامی جماعت کے امیر صاحب/صدر صاحب کی سفارش امیدوار کے حق میں ہو۔

ہدایات

امیدواران درخواست میں نام، ولدیت اور تاریخ پیدائش سکول کے ریکارڈ کے مطابق درج کریں۔ نیز واقفین نو اپنا حوالہ وقف نو بھی ضرور لکھیں۔ امتحان کا نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے نتیجہ کی اطلاع دیں اور رزلٹ کارڈ کی تصدیق شدہ فوٹو کاپی دفتر نظامت ارشاد وقف جدید میں بھجوائیں۔

قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ پڑھنے کو یقینی بنائیں۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہیں۔ عربی اور انگریزی کے معیار کو نیز دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔ کتب سیرت النبیؐ، سیرت حضرت مسیح موعود، مختصر تاریخ احمدیت، کامیابی کی راہیں، دینی معلومات شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ نیز روزنامہ الفضل اور جماعتی رسالہ جات کا مطالعہ کرتے رہیں۔ نوٹ: انٹرویو کے وقت میٹرک ایف اے/ایف ایس سی کی اصل سند/رزلٹ کارڈ ساتھ لائیں۔

مزید معلومات کیلئے مندرجہ ذیل فون نمبروں پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

فون نمبر: 047-6212968

فیکس نمبر: 047-6214329

(ناظم ارشاد وقف جدید)

6۔اگست 1970ء

ایک پی۔آئی۔اے کا فوکر F27 طیارہ موسم کی خرابی کے باعث اسلام آباد سے پرواز کرنے کی ناکام کوشش کے نتیجہ میں 30 افراد کے لیے جان لیوا ثابت ہوا۔

درخواست دعا

مکرم رانا ذیشان اللہ صاحب چک نمبر 2/T.D.A ضلع خوشاب موٹر سائیکل سے گر جانے کی وجہ سے کندھے اور گردن پر چوٹ لگنے کی وجہ سے بیمار ہیں کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

فضل عمر ہسپتال کے مریضوں سے چند گزارشات

صبح 7:30 بجے پرچی بننی شروع ہوتی ہے۔ مریضوں سے گزارش ہے کہ صبح 9:00 بجے سے قبل اپنی پرچی بنوا لیا کریں۔ تاکہ ڈاکٹر صاحب کو بروقت دکھا سکیں اور وقت پر مطلوبہ ٹیسٹ ہو سکیں۔

ڈاکٹر صاحب کو دکھانے سے قبل چیک کر لیں کہ آپ کا تمام ریکارڈ یعنی نسخہ جات/ ایکسرے اور ٹیسٹس وغیرہ آپ کے پاس موجود ہیں۔

تمام آؤٹ ڈورز میں ہر پرچی کو ایک نمبر دیا جاتا ہے تاکہ آپ اپنی باری کا تعین کر سکیں۔ باری گزر جانے کی صورت میں آپ کو مشکل پیش آ سکتی ہے۔

شعبہ ایمرجنسی آپ کی خدمت کیلئے 24 گھنٹے کھلا ہوتا ہے۔ لیکن دیکھا گیا ہے کہ بعض حضرات آؤٹ ڈور میں انتظار کی زحمت سے بچنے کیلئے ایمرجنسی میں آتے ہیں جبکہ مریض کی نوعیت ایمرجنسی کی نہیں ہوتی۔ اس طرح شعبہ ایمرجنسی پر غیر ضروری بوجھ پڑتا ہے اور ان کا کام بھی متاثر ہوتا ہے۔

بعض احباب اپنے بچوں کو علاج کیلئے کسی اور بچے کے ساتھ ہمسایہ یا دوسرے رشتہ دار کے ہمراہ بھجوا دیتے ہیں۔ گزارش ہے کہ والدین میں سے ایک فرد بچہ کے ہمراہ ضرور آئے۔

اگر سپیشلسٹ ڈاکٹر سے وقت نہ مل سکے تو کسی اور جونیئر ڈاکٹر کو دکھا لیں۔ اگر واقعی سپیشلسٹ کی ضرورت ہوگی تو ڈاکٹر صاحب ریفر کر دیں گے۔

مودبانہ التماس ہے کہ ہر ہسپتال کے آؤٹ ڈورز میں انتظار کی زحمت اٹھانی پڑتی ہے۔ لہٰذا اپنی باری کیلئے ہسپتال کے عملہ سے تعاون فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

خبریں

وزیر اعظم کا غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ بند کرنے کا حکم

وزیر اعظم گیلانی نے کہا ہے کہ کراچی کی صورتحال پر تمام سیاسی جماعتوں کو اعتماد میں لیا جا رہا ہے۔ بجلی کے بحران کو حل کرنے کیلئے جلد انرجی کانفرنس بلائی جائے گی، غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ نہ کرنے اور ملک بھر میں مساویانہ اور شیڈیول کے مطابق لوڈ شیڈنگ کرنے کی ہدایت کر دی گئی ہے۔ ریلوے کی تشکیل نو کا فیصلہ کر لیا گیا ہے۔ نئے صوبوں کے قیام کا معاملہ پیپلز پارٹی کی منشور کمیٹی کے حوالے کر دیا گیا۔

کراچی، 5 منزلہ عمارت گر گئی، 9 افراد جاں بحق متعدد زخمی

لیاری کے علاقے بغدادی میں موسیٰ لین میں 5 منزلہ رہائشی عمارت زمین بوس ہوگئی۔ عمارت کے ملبے تلے دب کر بہن بھائیوں سمیت 9/افراد جاں بحق اور خواتین و بچوں سمیت متعدد افراد زخمی ہو گئے۔ جبکہ کئی افراد ملبے تلے پھنسے ہوئے ہیں۔ ریسکیو آپریشن جاری ہے۔

گیس کی قیمتوں میں اضافے کی سمری

گیس کی قیمتوں میں ساڑھے تیرہ فیصد اضافہ کی سمری تیار کر لی گئی۔ اضافے کا باقاعدہ نوٹیفکیشن رواں ہفتے کے دوران جاری ہونے کا امکان ہے۔ اوگرا قانون کے تحت نئی قیمتوں کا اطلاق یکم جولائی سے ہی ہوگا۔ گیس کی قیمت میں یہ اضافہ گھریلو صنعتی، کمرشل، سی این جی اور دیگر تمام صارفین کیلئے یکساں طور پر کیا جائے گا۔

نئے صوبوں کے قیام سے وفاق کو نقصان ہوگا۔ ماورائے آئین اقدام نہ اٹھایا جائے

پاکستان پیپلز پارٹی کے تھنک ٹینک نے ایوان صدر اور ایوان وزیر اعظم کو ملک میں نئے صوبوں کے قیام کے حوالے سے پہلے آئین سازی کرنے اور اس کے بعد کوئی فیصلہ کرنے کی رائے پیش کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ کسی اتحادی کی خواہش کے احترام میں کسی بھی صورت ماورائے آئین اقدام اٹھانے سے گریز کیا جائے کیونکہ اس وقت ملک اور پارٹی کسی نئے تجربے کی متحمل نہیں ہو سکتے۔ تھنک ٹینک نے اپنی رائے میں قرار دیا ہے کہ ملک میں نئے صوبوں کے قیام سے نقصانات ہوں گے یا فائدہ؟ اس بات سے قطع نظر آئین میں ترمیم کئے بغیر سرائیکی صوبہ ہو یا ہزارہ صوبہ کا قیام کسی طور پر بھی ممکن نہیں۔

ٹرینوں کا ٹائم ٹیبل درہم برہم، بندش کا سلسلہ بھی جاری، مسافر خوار

مسافر ٹرینوں کا ٹائم ٹیبل درہم برہم ہو کر رہ گیا ہے۔ مال گاڑیوں کی بندش کے بعد برانچ لائنوں پر چلنے والی ٹرینیں بند ہونے کا سلسلہ جاری ہے۔ اس صورتحال نے مسافروں کو پریشان کر کے رکھ دیا ہے۔ کوئٹہ، پشاور اور کراچی سے لاہور آنے والی درجنوں ٹرینیں اپنے مقررہ وقت سے 2 سے 10 گھنٹے تاخیر سے پہنچ رہی ہیں۔ لاہور سے چھوٹے شہروں کو جانے والی پانچ اہم ٹرینیں انجن نہ ہونے کے باعث لاہور ریلوے سٹیشن پر کھڑی ہیں۔

رمضان میں برائلر گوشت کی قیمت میں 28 روپے فی کلو اضافہ

پولٹری ایسوسی ایشن کی طرف سے رمضان المبارک میں گوشت کی قیمتوں میں 15 سے 20 روپے کمی کے دعووں کے برعکس فی کلو قیمت 28 روپے اضافے سے 238 روپے کلو تک پہنچ گئی۔ اس اضافے نے برائلر گوشت غریب آدمی کی پہنچ سے دور کر دیا ہے۔

مون سون کا نیا سلسلہ شروع، کئی شہروں میں موسلا دھار بارش

مون سون بارش کا نیا سلسلہ ملک کے بالائی علاقوں میں شروع ہو گیا جو وقفے وقفے سے آئندہ تین چار روز تک جاری رہے گا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق ملک کے بالائی علاقوں میں مزید مون سون ہوائیں داخل ہونے کی پیشگوئی بھی ہے۔

ہر گھنٹے بعد لوڈ شیڈنگ، شہری مشتعل، لاٹھی چارج اور فائرنگ

ماہ رمضان میں سحر افطار اور نماز تراویح کے دوران بجلی کی لوڈ شیڈنگ نہ کرنے کے حکومتی اعلانات پر عملدرآمد نہ ہو سکا۔ عملاً رمضان المبارک میں بجلی کی لوڈ شیڈنگ میں مزید اضافہ ہو گیا ہے جس کے خلاف لوگوں کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا ہے۔ ہر گھنٹے کے بعد دو سے تین گھنٹوں کے لئے بجلی بند کر دی جاتی ہے۔ جس سے شہریوں کی زندگی اجیرن ہو گئی ہے۔ مختلف شہروں سے مظاہرے کئے گئے، لوگوں نے سڑکوں پر آ کر توڑ پھوڑ کی۔ پشاور میں پولیس نے مظاہرین پر لاٹھی چارج کیا اور فائرنگ کی جس سے ایک نوجوان ہلاک ہو گیا متعدد کو گرفتار کر لیا گیا۔

پاکستان کا ایٹمی پروگرام رول بیک کرنے کا امریکی منصوبہ

امریکہ نے پاکستان کے ایٹمی تخفیف اسلحہ معاہدے پر دستخط کیلئے ایک منصوبہ تشکیل دے دیا ہے۔ جس کے تحت وہ اپنے اتحادیوں کے ساتھ مل کر نیوکلیئر بم میٹیریل کی تیاری روکنے اور خام ایٹمی مواد کے خاتمے کے معاہدے پر دستخط کیلئے پاکستان پر دباؤ ڈالے گا اور امکان ہے کہ اس معاملے پر دونوں ممالک کے تعلقات میں کشیدگی بڑھے گی جو پہلے سے کہیں زیادہ ہو سکتی ہے۔

درخواست دعا

مکرم مبشر احمد قمر صاحب تحریر کرتے ہیں۔ خاکسار کی والدہ مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم نذیر احمد صاحب دارالعلوم شرقی برکت ربوہ بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی جلد مکمل صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ربوہ میں سحر و افطار 6۔اگست

انتہائے سحر	3:55
طلوع آفتاب	5:25
زوال آفتاب	12:14
وقت افطار	7:04

قابل اعتماد مفید و مجرب ادویہ

زدجام عشق -/1500	شباب آور موتی -/700
زدجام عشق خاص -/7000	معجون فلاسفہ -/100
نواب شاہی -/9000	حب ہمزاد -/90
سونے چاندی گولیاں -/900	تریاق مثانہ -/300

کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434,6211434

Home Furnishers
Master Craftmanship

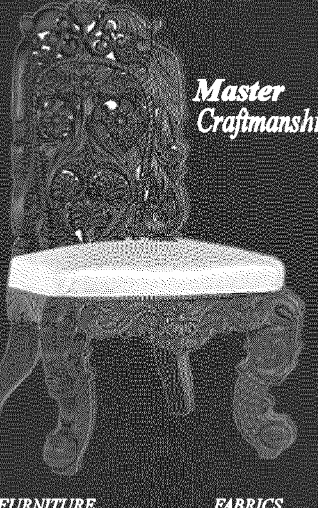

FURNITURE
13-14, Silkot Block
Fotress Stadium, Lahore
Ph: 042-36668937, 36677178
E-mail: mrahmad@hotmail.com
FABRICS
1- Gilgit Block
Fotress Stadium, Lahore
Ph: 042-36660047, 36650952
A Complete Range of Furniture, Accessories Wooden Flouring.

FR-10

ہر علاج ناکام ہو تو ہولز مک ہومیو پیتھی
سے شفا ممکن ہے۔ علاج/تعلیم/جاب/تعارف کے لئے
بانی ہومیو پیتھک ڈاکٹر سجاد 0334-6372030 047-6214226

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 6214214
فون دکان 6216216 :047-6211971

Rehman Rubber Rollers & Engineering Works
Manufacturers:
Paper, Chip Board and Tanneries Rolls
Marketing Managing Director:
Mujeeb-ur-Rehman
0345-4039635
Naveed ur Rehman
0300-4295130
Band Road Lahore.

خالص سونے کے حسین زیورات
منور جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ 047-6211883
پروپرائٹر: میاں منور احمد قمر 0321-7709883

اہالیان ربوہ کیلئے خوشخبری
مہنگائی کے اس زمانہ میں کپڑے کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی
ناصر نایاب کلاتھ کی سالانہ گرینڈ سیل جاری ہے
مردانہ و زنانہ تمام قسم کی ورائٹی کا نیا سٹاک جلد آئیں فائدہ اٹھائیں
ناصر نایاب کلاتھ گلی نمبر 1 ریلوے روڈ
فون: 0476213434
موبائل: 0323-4049003